

باب 5 خرد مالکاری بینکوں کی کارکردگی اور خطرے کا تجزیہ¹¹⁵

وبائی مرض کے دوسرے سال میں ایم ایف بی سیکنڈ نے ایڈوانسز اور سرمایہ کاری میں اضافے کی وجہ سے اثاثہ جاتی اساس میں توسیع کی۔ تاہم، وبائی مرض سے متعلق لاک ڈاؤن کے سبب قرض گیسوں کی ادائیگی کی صلاحیت اور اداروں اور صارفین کے تعلقات میں خلل کی وجہ سے اثاثوں کے معیار کے اظہار کے کسی قدر ابتر ہو گئے۔ اس کے باوجود اسٹیٹ بینک کے قرضوں میں مدد اور معاونت کے عبوری ضوابطی اقدامات سے یہ شعبہ خطرے سے بچنے کے قابل ہو گیا، کیونکہ ایم ایف بی وبائی مرض کے دوران اپنی ادائیگی قرض کی صلاحیت اور کریڈٹ اور خدمات کے بہاؤ دونوں کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہے۔ بلند تمویں اور انتظامی اخراجات کی وجہ سے اس شعبے کو نقصان اٹھانا پڑا۔ اگرچہ مختلف ادارے اپنے کاروباری ماڈلز کو معقول بنا کر اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم اس شعبے کی مجموعی کارکردگی اور اسباب کے اظہار کے وبائی مرض سے پیدا ہونے والے چیلنجوں اور آئی ایف آر ایس 9 کے نفاذ سے مشروط ہوں گے۔

ایف بی شعبے کی بڑھتی ہوئی اہمیت نیز معاشرے کے مالی خدمات سے محروم طبقوں کی معاشی اور سماجی ترقی میں اس کے کردار پر زور دیا۔

وبائی مرض سے متعلق غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے 2021ء کے دوران ایم ایف بی کی نمو حالیہ رجحان سے کم رہی۔۔۔

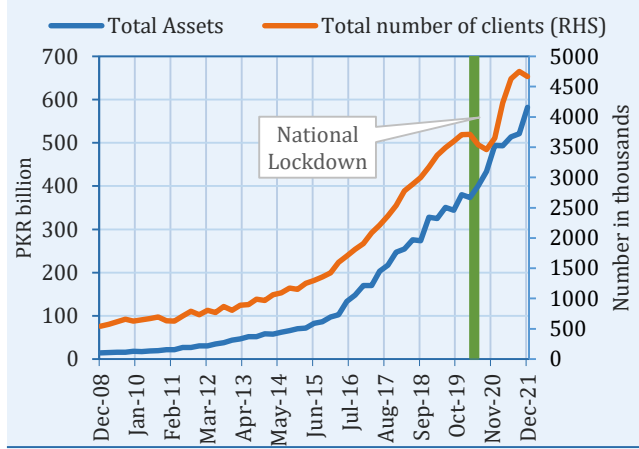
مالی سال 2021ء میں ایم ایف بی سیکنڈ کے اثاثہ جاتی اساس 17.8 فیصد اضافے کے ساتھ 582 ارب روپے تک پہنچ گئی جو حالیہ برسوں کے رجحان کے مقابلے میں سست روی کے اشارے ظاہر کرتی ہے کیونکہ وبائی مرض کی وجہ سے پیدا ہونے والی دشواریوں نے ایم ایف بی کی کارکردگی کو متاثر کیا اور غیر یقینی کی صورت حال پیدا کی۔

2021ء کے دوران اس نمو کی بنیادی وجہ ایڈوانسز اور سرمایہ کاری کا بڑھنا تھا، جس میں بالترتیب 20.5 فیصد اور 37.9 فیصد اضافہ ہوا۔ ایم ایف بی سیکنڈ نے خاص طور پر ملکی وسائل سے میزانیہ ضروریات کو پورا کرنے کی حکومتی طلب سے استفادہ کرتے ہوئے کم خطرے والے سرکاری وثائق کی حاملیت میں اضافہ کیا۔ ڈپازٹس میں 50 ارب روپے (13.4 فیصد) اضافے سے اثاثہ جاتی اساس کی نمو میں خاصی مدد ملی۔ تاہم، اثاثوں کی نمو کی مالکاری کے لیے قرض گیری میں کسی قدر اضافہ بھی ضروری تھا؛ دوران سال قرض گیری میں 32 ارب روپے (119.3 فیصد) کا اضافہ ہوا۔

بیشتر زمروں میں ایڈوانسز میں اضافہ دکھائی دیا۔۔۔

ایڈوانسز کے تفصیلی تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ صارفین کو قرض دینے کے علاوہ دیگر تمام شعبوں میں اثر پر اثر قرضوں میں نمایاں اضافے کے ساتھ مثبت نمودار کی گئی، اس کے بعد زراعت اور طویل مدتی مکاناتی مالکاری کا نمبر آتا ہے (چارٹ 5.2)۔¹¹⁶

چارٹ 5.1: خرد مالکاری بینکوں کے شعبے میں نمو



Source: SBP

ایم ایف بی سیکنڈ سماجی اور معاشی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے اگرچہ مالی شعبے میں اس کا برائے نام حصہ ہے۔۔۔

پاکستان میں، حالیہ برسوں کے دوران ایم ایف بی کی ترقی کی رفتار اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ یہ شعبہ اب بھی اپنے عرصہ حیات کے نمو کے مرحلے میں ہے: گزشتہ پانچ برسوں میں اس نے 27.9 فیصد کی مرکب سالانہ شرح نمو (سی اے جی آر) کے ساتھ ترقی کی ہے۔ اگرچہ 2021ء کے دوران ان مالی شعبے میں ایک چھوٹا سا حصہ ہے، یعنی کل اثاثوں کا 1.5 فیصد، تاہم، قرض گیریوں کی تعداد کے لحاظ سے 2021ء میں ایم ایف بی کے قرض گیریوں کی 4.7 ملین کی تعداد بینکوں کے 3.9 ملین سے تجاوز کر گئی ہے (2020ء میں، ایم ایف بی = 3.65 ملین قرض گیری، بینک = 3.8 ملین قرض گیری) (چارٹ 5.1)۔

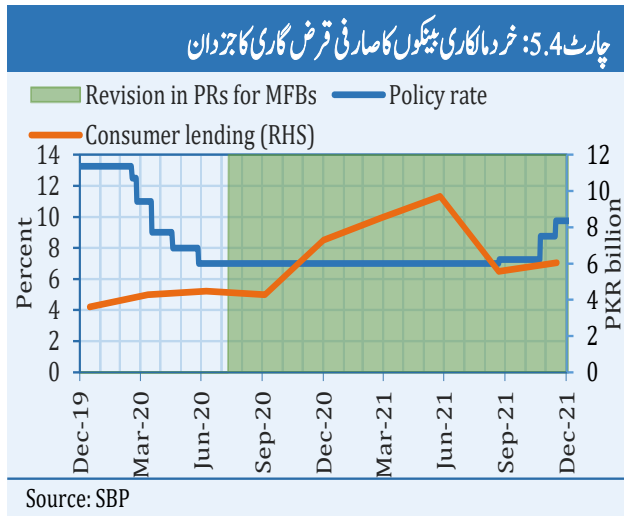
مزید برآں، ملک بھر میں کل موبائل بینکاری اکاؤنٹس کے 83.3 فیصد حصے کا حامل یہ شعبہ مالی شمولیت کا ایک اہم محرک تھا۔ ان اعداد و شمار نے مالی لین دین کے عمل میں ایم

¹¹⁵ ایم ایف بی کے اثاثے بینکاری شعبے کا حصہ نہیں ہیں۔

¹¹⁶ کاروباری اداروں کے قرضے 17 ارب روپے اضافے سے 77 ارب روپے، زراعت کے قرضے 10 ارب روپے اضافے سے 82 ارب روپے اور طویل مدتی مکاناتی مالکاری کے قرضے 9 ارب روپے اضافے سے 20 ارب روپے ہو گئے۔

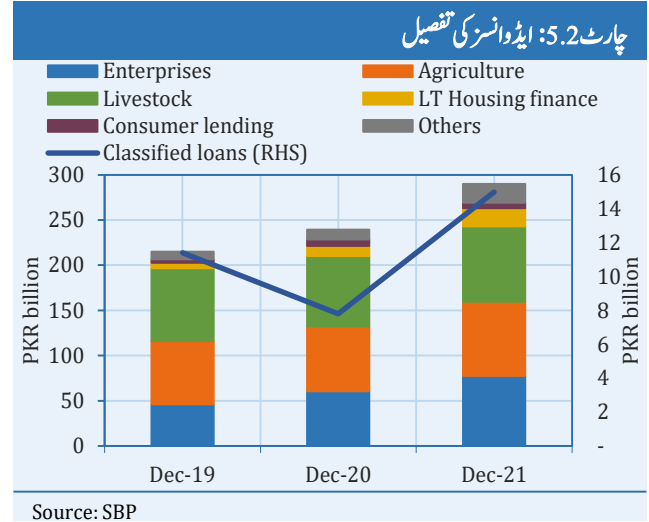
حجم کی حد بڑھ گئی۔¹¹⁹ اسی طرح قرض گيروں کی اہلیت کے معیار پر نظر ثانی سے کھپت کے لیے سونے پر قرض گاری میں سہولت ملی۔¹²⁰

ان ترامیم کے ساتھ ساتھ زیر جائزہ سال کے بیشتر حصے کے دوران سازگار زرعی پالیسی نے صارفی مالکاری کے جزدان میں ہونے والے اضافے میں معاونت فراہم کی جو ستمبر 2020ء اور جون 2021ء کے دوران 126.8 فیصد بڑھ گیا اور ستمبر 2021ء کی سہ ماہی میں اسٹیٹ بینک کی پیش بینی رہنمائی میں تبدیلی اور شرح سود میں اضافے کی وجہ سے تیزی سے کمی واقع ہوئی (چارٹ 5.4)۔

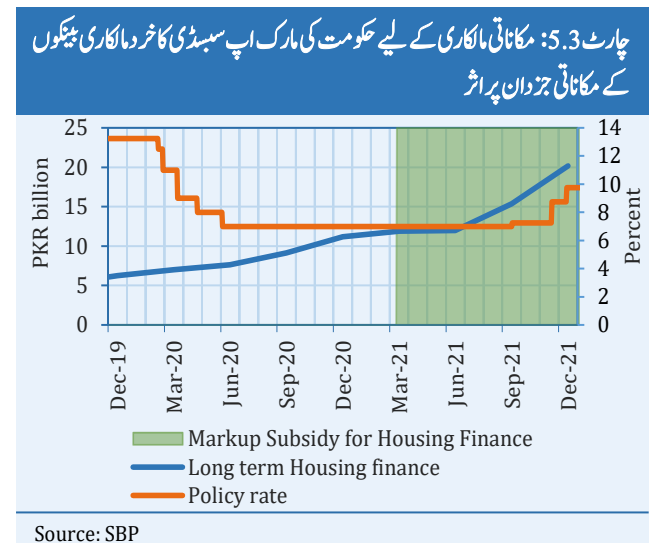


مائیکرو فنانس قرض گيروں کی باز ادائیگی کی صلاحیت و بائی مرض سے متعلق رکاوٹوں سے متاثر ہوئی تھی...

وبائی مرض کے آغاز نے دنیا بھر میں خاص طور پر مائیکرو فنانس کے فراہم کنندگان (ایم ایف پیز) کو متاثر کیا کیونکہ وبائی مرض نے صارفین کی آمدنی کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ باز ادائیگی کے مضبوط کلچر کو متاثر کیا جس پر مائیکرو فنانس فراہم کرنے والے انحصار کرتے ہیں۔ اس کے رد عمل میں، دنیا بھر کے ایم ایف پیز نے قرضوں کو مؤخر کیا اور از سر نو تشکیل دیا، جنہیں بالآخر جمع کرنا مشکل ہو گیا۔ جیسے جیسے باز ادائیگیاں ختم ہوئیں، ایم ایف



2021ء میں طویل مدتی مکاناتی مالکاری میں 80.2 فیصد اضافے کی جزوی وجہ اکتوبر 2020ء میں حکومت کی جانب سے مکاناتی مالکاری کے لیے متعارف کرائی گئی مارک اپ سبسڈی کی وجہ سے ہوا۔ اس اسکیم پر مارچ 2021ء کے دوران نظر ثانی کی گئی تاکہ ایم ایف بیز کو ایجنٹوں کے طور پر شامل کیا جاسکے، اس کے بعد اس شعبے کو لازمی اہداف بھی تفویض کیے گئے (چارٹ 5.3)۔^{117، 118}



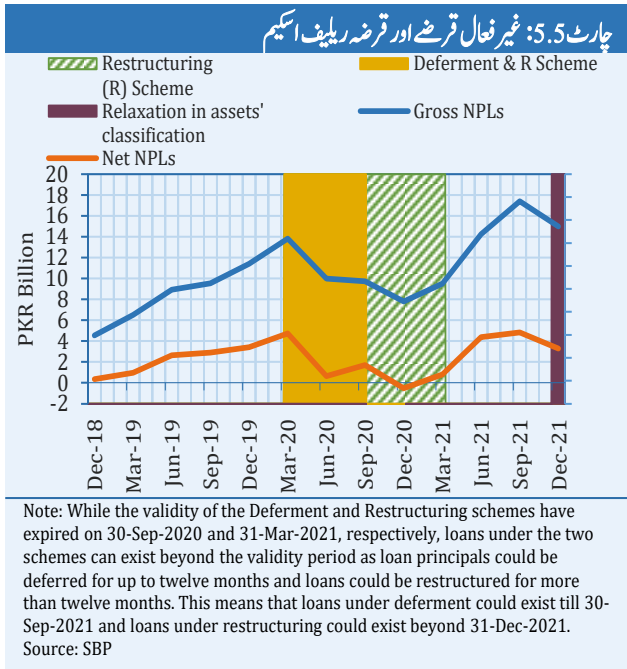
اس کے علاوہ انٹرپرائزز اور مکانات کی مالکاری میں، جزو، اضافہ ایم ایف بیز کے محتاطیہ ضوابط میں ترمیم کی وجہ سے ہوا، جس سے مائیکرو فنانس قرض گيروں کے لیے قرض کے

¹¹⁹ مثال کے طور پر مکاناتی قرضے اور چھوٹے کاروباری ادارے کی حد 10 لاکھ روپے سے بڑھا کر 30 لاکھ روپے کر دی گئی ہے۔

¹²⁰ اے سی ایڈوانس ایم ایف ڈی سرکلر نمبر 02 برائے 2020ء - مائیکرو فنانس بینکوں کے لیے محتاطیہ ضوابط میں

¹¹⁷ آئی ایچ ایڈوانس ایم ایف ڈی سرکلر نمبر 03 برائے 2020ء - مکاناتی مالکاری کے لیے مارک اپ سبسڈی

¹¹⁸ آئی ایچ ایڈوانس ایم ایف ڈی سرکلر نمبر 03 برائے 2021ء - مکاناتی مالکاری کے لیے حکومت کی مارک



تاہم، اثاثوں کے معیار کے اظہار پر دباؤ میں رہے ...

کمرشل بینکوں کے قرض گيروں کے مقابلے میں ایم ایف بیز کے قرض گيروں پر وبائی مرض کا اثر نسبتاً زیادہ دیر پا تھا کیونکہ وبائی مرض کے دوران ان کے وسائل کم ہو گئے تھے، جس نے کچھ قرض گيروں کو مزید غربت کی جانب دھکیل دیا تھا۔ اسی طرح، ایم ایف بی سیکٹر کے غیر فعال قرضوں میں سال 2021ء میں اضافہ دیکھنے میں آنے لگا کیونکہ ڈی آر ایس بھی ختم ہونا شروع ہو گیا۔ ایم ایف بی قرض گيروں میں موجودہ دباؤ کو محسوس کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے مؤخر اور ری اسٹرکچرڈ جزدان کے لیے دسمبر 21ء میں اثاثوں کی درجہ بندی اور تموین کی ضروریات کے معیار میں ترمیم کی۔¹²⁴ اس اقدام سے نئے غیر فعال قرضوں کے بہاؤ کو روکنے میں مدد ملی۔ اسی طرح، غیر فعال قرضے ستمبر 21ء میں عروج (17 ارب روپے) پر پہنچنے کے بعد 2021ء کے اختتام تک ایک بار پھر کم ہو کر 15 ارب روپے رہ گئے اور غیر فعال قرضوں کا تناسب 5.2 فیصد تک گھٹ گیا۔

بیز کے ذخائر کم ہونا شروع ہو گئے کیونکہ آپریشنل اخراجات جاری رہے، جس کے نتیجے میں سیالیت کے خدشات بڑھ گئے۔^{121، 122}

گذشتہ دو برسوں کے دوران ایم ایف بی سیکٹر کے اثاثوں کا معیار پاکستان میں بھی دباؤ کا شکار رہا کیونکہ کورونا وبائی کچھ قرض گيروں کی باز ادائیگی کی صلاحیت کو متاثر کیا اور سماجی فاصلے اور نقل و حرکت کی پابندیوں کے تناظر میں ادارے اور صارفین کے تعلقات میں خلل پیدا کیا۔ قرضوں کے نقصانات میں کسی بھی اچانک اضافے سے ایم ایف بیز کے لیے قرضوں کی ادائیگی کے مسائل پیدا ہونے کا امکان تھا جس کے نتیجے میں کریڈٹ کے بہاؤ پر اثر پڑ سکتا تھا اور اس طرح نادہندگی میں مزید اضافہ ہو سکتا تھا۔

اسٹیٹ بینک کی قرضوں میں مدد کی اسکیم نے اثاثوں کے معیار کے خدشات کو ناکام بنانے اور قرضوں کے بہاؤ کو آسان بنانے میں مدد کی۔۔۔

چھوٹے قرض گيروں کی ادائیگی کی صلاحیت میں کمی کے گردشی اثرات کو روکنے اور ایم ایف بی سیکٹر کی ادائیگی قرض کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے ضوابطی ڈیٹ ریلیف اسکیم (ڈی آر ایس) متعارف کروائی جس میں ادائیگی کی تعطیلات (اصل رقم) اور ایڈوانسز کی آسان تنظیم نو شامل تھی۔ اس اسکیم نے قرض کے نقصانات کی شناخت کو ملتوی کرتے ہوئے عبوری برداشت فراہم کی اور اس طرح ایم ایف بیز کی ادائیگی قرض کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ قرض گيروں کو قرض کے بہاؤ کو محفوظ رکھا۔ مارچ 2020ء کو متعارف کرائی گئی اسکیم کے تحت فعال قرضوں کی اصل ادائیگی کو ایک سال کے لیے مؤخر کرنے کی اجازت دی گئی تھی اور کووڈ سے متاثرہ قرضوں کی تنظیم نو کی اجازت دی گئی تھی تاکہ قرض کو باقاعدہ سمجھا جاسکے۔¹²³ اس اسکیم کے تحت ایم ایف بیز نے 1.8 ملین سے زائد چھوٹے قرض گيروں کو 135 ارب روپے کی مدد فراہم کی، جس سے وہ وبائی مرض کے سخت اثرات کا مقابلہ کرنے کے قابل ہوئے اور ایم ایف بیز کو اپنے سرمائے کی بچت کو برقرار رکھنے اور کریڈٹ اور خدمات کے بہاؤ کو برقرار رکھنے میں سہولت فراہم کی (چارٹ 5.5)۔ اسی طرح غیر فعال قرضے زیر پڑتا رہے اور 2020ء کے اختتام پر غیر فعال قرضوں کا تناسب 3.3 فیصد رہا۔

¹²¹ سی جی اے پی (2019ء) خرد مالکاری کے لیے کووڈ 19 کا خطرہ۔ اکتوبر۔ آخری بار 15 اپریل 2022ء کو دیکھی گئی۔

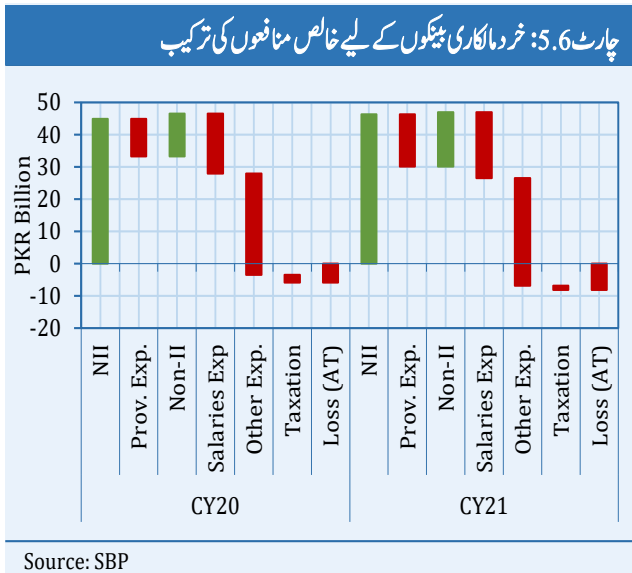
¹²² Meagher, P. (2020). Microfinance in the COVID-19 crisis: A framework for regulatory responses. *Insights for Inclusive Finance. CGAP*, June. Accessed on April 15, 2022

¹²³ کووڈ 19: اسٹیٹ بینک کا قرضے میں توسیع اور تنظیم نو کا پیکج

¹²⁴ یعنی قرضوں کی درجہ بندی کی ٹائم لائن میں 30 دن کی توسیع کی گئی؛ براہ مہربانی دیکھیے: اے سی ایڈ ایس ایم ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 01 برائے 2021ء۔ کووڈ 19 کے اثرات کو ماند کرنے کے لیے ضوابطی معاونت

مجموعی طور پر ایم ایف بی سیکٹر کو بلند تمویں اور انتظامی اخراجات کی وجہ سے نقصان کا سامنا کرنا پڑا ، حالانکہ یہ چند اداروں پر مرکوز تھا ---

اثاثوں میں صحت مند نمو کے باوجود مجموعی طور پر ایم ایف بی سیکٹر کی زیریں سطح 2019ء کے بعد سے خطرے کی زد میں رہی ہے کیونکہ اس شعبے کو ناہندگی کے بڑھتے ہوئے خطرے کا سامنا ہے۔ 2021ء میں قبل از ٹیکس مجموعی خسارہ 6.85 ارب روپے رہا (20ء میں 3.4 ارب روپے کا نقصان)۔ نتیجتاً، اس شعبے کا مجموعی ایکویٹی پر نفع (قابل از ٹیکس) 2020ء میں منفی 7.1 فیصد سے کم ہو کر 2021ء میں منفی 12.7 فیصد ہو گیا، جبکہ آپریشنل خود کفالت (یعنی مالی آمدنی اور تمام اخراجات کا تناسب) 2020ء میں 81.9 فیصد سے کم ہو کر 2021ء میں 76.8 فیصد ہو گیا (چارٹ 5.6 اور 5.7)۔



اتفاقی طور پر یہ نقصان چند اداروں پر مرکوز تھا جبکہ بیشتر ایم ایف بیز نے منافع کمایا۔ خسارے میں چلنے والے ان اداروں کو ناہندگیوں کے واقعات کا زیادہ سامنا کرنا پڑتا ہے (کچھ مخصوص عوامل اور وبائی مرض کی وجہ سے) جو مجموعی غیر فعال قرضوں کا 51.3 فیصد ہے۔

ایک عام مائیکرو فنانس بینک کے کاروباری ماڈل میں عام طور پر بلند مالی خطرہ شامل ہوتا ہے جسے دانشمندانہ اور سماجی طور پر مناسب قرض گاری ماڈل کے ذریعے مؤثر طور پر منظم کیا جاسکتا ہے ---

ایم ایف بی سیکٹر نے اپنے قرضوں کا 75 فیصد سے زیادہ قرض بغیر ضمانت کے قرض گیاروں کو فراہم کیا ہے مثلاً ذاتی گارنٹی کے ذریعے حاصل کردہ قرضے۔ اگرچہ اس خصوصیت نے مالی شمولیت اور معاشرے کے پس ماندہ زمروں کے معاشی حالات میں بہتری لانے میں کردار ادا کیا، لیکن اس میں ایم ایف بیز کے لیے نسبتاً زیادہ خطرہ قرض بھی شامل تھا۔ مزید برآں، گروپ کے لیے مشترکہ قرضوں کا تصور۔ جو بین الاقوامی سطح پر مائیکرو فنانس کا ایک اہم پہلو ہے، جس میں بینگی قرضوں کی بروقت ادائیگی کے لیے اخلاقی دباؤ اور کمیونٹی کے دباؤ کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔ پاکستان میں ایم ایف بیز کے اندر بتدریج اپنا مقام کھو چکا ہے۔ گروپ قرض دینے کے کئی فوائد ہیں جیسے ادائیگی کی کارکردگی پر طرز عمل کے داخلی قواعد (مثال کے طور پر ساتھی کا انتخاب) ہونا۔¹²⁵ یہ معلوماتی ہم آہنگی کو بڑھانے میں مدد کرتا ہے تاکہ ایسے افراد کو کریڈٹ کی پیش کش کے زیادہ سے زیادہ امکانات کے ساتھ مل کر خطرے کا انتظام ممکن ہو سکے جو قبل ازیں قابل بینکاری نہیں سمجھے جاتے تھے۔¹²⁶ تاہم، مجموعی قرضوں میں مشترکہ قرضوں کا حصہ بتدریج گھٹ کر 2021ء میں صرف 10.2 فیصد رہ گیا ہے۔ یہ 2020ء میں 15.2 فیصد، 2018ء میں 28.2 فیصد اور 2014ء میں 48.8 فیصد تھا۔ قدر کے لحاظ سے بھی 2018ء کے بعد سے گروپ کے قرضوں میں کمی دیکھی گئی ہے۔ کمی کی ایک وجہ یہ ہے کہ اسے قرض گیاروں کے لیے بوجھ سمجھا جاتا ہے¹²⁷ نیز ایم ایف بی کے لیے مشترکہ قرضوں کو تشکیل دینا مشکل سمجھا جاتا ہے۔ مزید برآں، قرضوں کی دیگر شکلوں کی توسیع میں نسبتاً لچک اور برسوں میں حاصل ہونے والے تجربے کی وجہ سے، ایم ایف بیز مشترکہ قرضوں پر نسبتاً کم توجہ دے رہے ہیں۔

Attanasio, O., Augsburg, B., De Haas, R., Fitzsimons, E., & Harmgart, H.¹²⁷ (2013). Group lending or individual lending? Evidence from a randomized field experiment in rural Mongolia. *Forthcoming in the American Economic Journal: Applied Economics, CentER Discussion Paper Series*, (2013-074)

Zeller, M. (1998). Determinants of repayment performance in credit groups: The role of program design, intragroup risk pooling, and social cohesion. *Economic development and cultural change*, 46(3), 599-620

Marconatto, Diego & Barin Cruz, Luciano & Gressler Teixeira, Emidio¹²⁶ & Moura, Gilnei. (2017). Why the microfinance institutions exist: lending groups as a mechanism to enhance informational symmetry and enforcement activities. *Organização & Sociedade*, 24, 633-654

نمو کے باوجود 2020ء اور 2021ء کے دوران انتظامی اخراجات بلند سطح پر رہے۔ وبائی مرض کی وجہ سے نئی برانچیں کھولنے میں سست روی اور آپریشنز میں کمی کی وجہ سے 2020ء میں انتظامی اخراجات تقریباً 49 ارب روپے پر مستحکم رہے اور 2021ء میں مہنگائی کی نسبتاً بلند شرح کے باوجود یہ اخراجات 2021ء میں صرف 7.6 فیصد اضافے کے ساتھ 53 ارب روپے تک پہنچ گئے۔

سیالیت کے اظہاریوں میں سست روی کے باوجود ایم ایف بیز اپنی سیالیت کی ضروریات کو پورا کرتے رہے۔۔۔

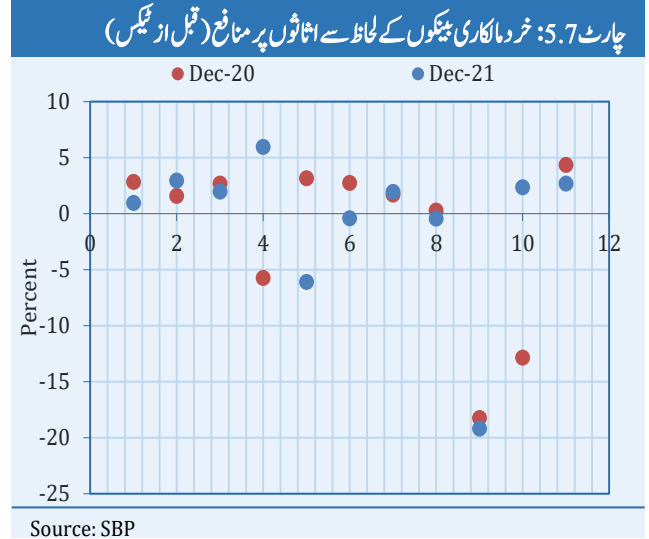
اثاثہ جاتی اساس میں تیزی سے اضافے (طویل مدتی قرضوں کی توسیع سمیت) کی وجہ سے، جس کا ایک اہم حصہ قرضوں سے مالی اعانت کی گئی تھی، ایم ایف بی سیلٹر کے سیالیت کے اظہاریے قدرے ابتر ہو گئے اور 2021ء کے دوران قرضہ جزدان کی اوسط عرصیت میں اضافہ ہوا۔ ایک سال سے زائد مدت کے قرضوں کا حصہ 2020ء کے 18.9 فیصد سے بڑھ کر 2021ء میں مجموعی قرض جزدان (عرصیت) 37.6 فیصد ہو گیا جبکہ سیال اثاثوں سے کل ڈپازٹس کا حصہ 2020ء کے 47.3 فیصد سے کم ہو کر 2021ء میں 43.1 فیصد ہو گیا۔ تاہم، ایم ایف بیز نے اپنے اثاثوں کی ذمہ داری کی صورتوں کو مؤثر طریقے سے منظم کرنا جاری رکھا کیونکہ نرم زری پالیسی مؤقف اور ایم ایف بیز کے پاس دستیاب فنڈز پر مبنی سیالیت کو شرح کی وجہ سے مارکیٹ میں وافر سیالیت دستیاب تھی (جدول 5.1)۔

ایم ایف بی سیلٹر کے ادائیگی قرض کی صلاحیت کے اظہاریوں میں قدرے کمی آئی، تاہم پھر بھی کم سے کم ضرورت سے کافی اوپر تھے۔۔۔

ایم ایف بی سیلٹر کا مجموعی سی اے آر 2020ء کے 19.0 فیصد سے کم ہو کر 2021ء میں 18.3 فیصد رہ گیا جس کی وجہ اہل سرمائے کے مقابلے میں اثاثہ جاتی اساس (قرض گاری جزدان میں اضافے سمیت) میں تیز اضافہ ہے۔ تاہم، یہ تناسب اب بھی 15.0 فیصد کی کم از کم ضوابط کی ضرورت سے کہیں زیادہ تھا (جدول 5.1)۔ خسارے میں چلنے والے چند اداروں کے سپانسر نے سرمائے کی ضروریات کو پورا کرنے اور اپنے آپریشنز کو تقویت دینے کے لیے مزید ایکویٹی کے ادخال سے اپنے عزم کا اظہار جاری رکھا۔

دباؤ کی تازہ ترین جانچ کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ ایم ایف بیز کے پاس خطرے کے اہم عوامل پر شدید دھچکوں کے اثرات کو برداشت کرنے کے لیے کافی گنجائش موجود ہے، اس طرح یہ اشارہ ملتا ہے کہ اس شعبے اور بالعموم خسارے میں چلنے والے ایم ایف بیز کے پاس نقصانات پر قابو پانے اور کئی ماحول میں دباؤ کو دور کرنے اور طویل مدتی استحکام

ایم ایف بی سیلٹر نے سرمایہ کاریوں میں بھی اپنا حصہ بڑھایا۔ خاص طور پر سرکاری وثیقوں میں، جو پیشگی کے مقابلے میں نسبتاً کم منافع رکھتے ہیں۔ 2020ء میں اثاثوں کے 19.6 فیصد سے بڑھ کر 2021ء میں 22.9 فیصد ہو گئے۔ مزید برآں، اثاثوں کی نمو کو پورا کرنے کے لیے، سال کے آخر میں قرضوں پر انحصار بڑھ گیا۔



تاہم 2021ء کے بیشتر عرصے کے دوران نرم زری پالیسی کی وجہ سے سرمایہ کاری پر منافع (آر او آئی) اور این آئی ایم میں کمی واقع ہوئی۔ اسی طرح مالی سال 2021ء میں اس شعبے کے لیے فنڈز کی لاگت (ڈپازٹس اور قرضوں) کے تناسب میں کمی واقع ہوئی۔ ان حرکیات نے سودی آمدنی اور اخراجات دونوں کی سست نمو میں کردار ادا کیا، جس کے نتیجے میں خالص سودی آمدنی میں 3.4 فیصد (2020ء میں 10.5 فیصد اضافہ) کا معتدل اضافہ ہوا۔ معاشی لاک ڈاؤن کی وجہ سے 2020ء میں غیر سودی آمدنی میں کمی دیکھی گئی اور 2021ء کے دوران اس میں 27.3 فیصد کا نمایاں اضافہ درج کیا گیا۔ تاہم، تمویں کے اخراجات میں اضافے کی وجہ سے آمدنی گھٹ گئیں۔

گذشتہ چند برسوں کے دوران قرضوں کے نقصان کی تمویں کے اخراجات میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ اخراجات 2020¹²⁸ء میں 12 ارب روپے اور 2021ء میں 16 ارب روپے کی بلند ترین سطح پر رہے۔ 2020ء میں ان میں قدرے کمی آئی کیونکہ اسٹیٹ بینک کی زیر اصل کی ادائیگی میں التوا اور قرضوں کی تنظیم نو کی اسکیم نے نئے غیر فعال قرضوں کے بہاؤ اور متعلقہ تمویںی اخراجات کو روک دیا۔ 2021ء کے دوران تمویںی اخراجات میں ایک بار پھر 40.3 فیصد کا اضافہ ہوا کیونکہ ایم ایف بیز نے اپنے قرض گاری کے جزدان میں اضافہ کیا اور دوران سال اسکیم کے اطلاق کا ایک حصہ ختم ہو گیا۔ رواں سال معمولی

¹²⁸ تمویں کے اخراجات 2018ء کے 4 ارب روپے سے بڑھ کر 2019ء میں 13 ارب روپے ہو گئے؛ اس کے بعد سے، وہ بلند سطح پر رہے ہیں۔

2021ء کے دوران فعال بی بی اکاؤنٹس کی تعداد میں نمایاں اضافہ (21.3 فیصد) درج کیا گیا اور بیشتر اہم اشاریوں میں مضبوط دوہندہ نمو درج کی گئی، جو ملک میں مالی شمولیت کو بڑھانے اور ادائیگیوں کے ڈیجیٹل طریقوں اور معیشت کی دستاویزی کی حوصلہ افزائی کے لیے اچھی علامت ہے (دیکھیے جدول 8.3)۔

وبائی مرض کی وجہ سے پیدا ہونے والے دباؤ اور رکاوٹوں کا تسلسل اور آئی ایف آر ایس-9 کے تعارف سے ایم ایف بیز کے لیے اثاثوں کے معیار اور آمدنی کے محاذ پر چیلنجز پیدا ہوسکتے ہیں۔۔۔

مستقبل میں اس شعبے کی کارکردگی کا انحصار ایم ایف بیز کی اس قابلیت پر ہوگا کہ وہ اپنے قرض گیروں کی ادائیگی کی صلاحیت اور اداروں اور قرض گیروں کے تعلقات کے سلسلے میں وبائی مرض کی وجہ سے پیدا ہونے والے دباؤ اور رکاوٹوں سے نمٹ سکیں۔ اسٹیٹ بینک کے ڈی آر ایس کے تحت مؤخر اور ری اسٹرکچر کیے گئے واجب الادا قرضوں کی کامیاب وصولی ایم ایف بی سیکٹر کی اصابت اور کارکردگی کے اشاریوں کے لیے کلیدی اور فیصلہ کن ثابت ہوگی۔ علاوہ ازیں، چند اداروں کی جانب سے اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے جاری کوششیں بھی اہم ہوں گی۔

مزید برآں، 2021ء میں خطرہ قرض میں اضافے کے پیش نظر، ایم ایف بی سیکٹر کو مستقل بنیادوں پر نگرانی کی ضرورت ہے تاکہ کسی بھی حل طلب خدشات کو بروقت حل کیا جاسکے۔

آئی ایف آر ایس-9 (جو مالی اثاثوں اور واجبات کی شناخت، درجہ بندی، پیمائش، اور اخراج (de-recognition) سے متعلق ہے) میں مضرت کا نیا ماڈل شامل ہے جس میں نقصانات کی عائد کیے جانے کے بجائے ممکنہ بنیاد پر وصولی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس معیار کے اطلاق سے مستقبل میں ایم ایف بیز کی آمدنی اور ادائیگی قرض کی صورت حال پر کچھ بوجھ بڑھ سکتا ہے۔

برقرار رکھنے کے لیے آمدنی کو بہتر بنانے کے ضمن میں اپنے کاروباری ماڈل کو از سر نو ترتیب دینے کا کافی موقع ہے۔

جدول 5.1: خرد مالکاری بینکوں کی مالی اصابت کے اظہاریے					
بیان	دسمبر 17ء	دسمبر 18ء	دسمبر 19ء	دسمبر 20ء	دسمبر 21ء
فیصد					
سرمایہ					
مجموعی سرمایہ اور مجموعی بہ وزن خطرہ اثاثے	21.4	22.6	20.9	19.0	18.3
سطح 1 سرمایہ اور مجموعی بہ وزن خطرہ اثاثے	19.5	20.2	17.8	15.3	14.3
معیاریات					
غیر فعال قرضے اور مجموعی قرضے	1.5	2.4	5.3	3.3	5.2
تموین اور غیر فعال قرضے	124.6	92.1	70.0	106.5	78.1
خالص غیر فعال قرضے اور خالص قرضے	-0.4	0.2	1.7	-0.2	1.2
خالص غیر فعال قرضے اور سرمایہ	-1.5	0.7	6.5	-0.9	5.4
آمدنی					
اثاثوں پر منافع (بعد از ٹیکس)	4.3	2.9	-1.7	-0.8	-1.3
ایکویٹی پر منافع (بعد از ٹیکس)	29.4	20.7	-12.4	-7.1	-12.7
آپریشنل خود کفالت	78.4	89.5	75.8	81.9	76.8
سیالیت					
سیال اثاثے اور قلیل مدتی واجبات	5.2	7.0	7.5	0.9	2.4

ماخذ: اسٹیٹ بینک

مالی شعبے میں اپنے معمولی حصے کے باوجود، ایم ایف بی برانچ لیس بینکاری زمرے میں سب سے آگے ہیں، جس نے مالی شمولیت پر پالیسی اقدامات کو آگے بڑھایا ہے۔۔۔

مائیکرو فنانس بینک برانچ لیس بینکاری (بی بی) کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، کیونکہ یہ مجموعی بی بی اکاؤنٹس کے 80 فیصد سے زیادہ حصے کا حامل ہے۔ ضمنی طور پر، یہ اکاؤنٹس وسعت اور حجم بڑھا سکتے ہیں یوں بینکوں اور بینکاری خدمات سے محروم عوام تک رسائی کی صلاحیت فراہم کرتے ہیں۔ انھیں متعارف کروائے جانے کے بعد سے، بی بی اکاؤنٹس کی تعداد روایتی بینک اکاؤنٹس کی تعداد سے آگے نکلنے کے لیے غیر معمولی شرح سے بڑھی ہے۔